حفیظ تائب

(۱۹۳۱ء۔۲۰۰۴ء)

نعت

خوش خصال و خوش خیال و خوش خبر، خیرالبشرؐ
خوش نژاد و خوش نہاد و خوش نظر، خیرالبشرؐ

دل نواز و دل پذیر و دل نشین و دل کشا
چارہ ساز و چارہ کار و چارہ گر، خیرالبشرؐ

سر بہ سر مہر و مروت سر بہ سر صدق و صفا
سر بہ سر لطف و عنایت ، سر بہ سر، خیرالبشرؐ

صاحبِ حق عظیم و صاحبِ لطفِ عمیم
صاحبِ حق ، صاحبِ شق القمر، خیرالبشرؐ

کار زارِ دہر میں وجہِ ظفر ، وجہِ سکوں
عرصۂ محشر میں وجہِ درگزر، خیرالبشرؐ

رُو نما کب ہو گا راہِ زیست پر منزل کا چاند
ختم کب ہو گا اندھیروں کا سفر، خیرالبشرؐ

کب ملے گا ملّتِ بیضا کو پھر اوجِ کمال
کب شبِ حالات کی ہو گی سَحر، خیرالبشرؐ

در پہ پہنچے کس طرح وہ بے نوا، بے بال و پر
اِک نظر تائبؔ کے حالِ زار پر، خیرالبشرؐ

(از۔ صلّوا علیہ وآلہٖ)

سوالات

۱۔ حفیظ تائب کے کسی مجموعے میں سے ایک اور نعت لے کر اپنی کاپی میں لکھیے۔

۲۔ اس نعت میں قافیے اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔

۳۔ خوش خصال، خوش خیال، خوش خبر، خوش نژاد، خوش نہاد اور خوش نظر میں ''خوش'' سابقہ ہے۔ آپ مندرجہ ذیل سابقوں سے پانچ پانچ لفظ بنائیے:

دل، چارہ، سر، صاحب، وجہ، بے

۴۔ ''صاحبِ حق، صاحبِ شق القمر، خیر البشرؐ''

اس مصرعے میں شاعر نے کس واقعے کی طرف اشارہ کیا ہے؟

۵۔ درج ذیل تراکیب کے معنی لکھیے:

مہر و مروّت، صدق وصفا، لطف وعنایت، خلقِ عظیم، لطفِ عمیم، صاحبِ حق، کارزارِ دہر، وجہِ ظفر، وجہِ سکوں، وجہِ درگزر، راہِ زیست، ملّتِ بیضا، اوجِ کمال، شبِ حالات، حالِ زار

۶۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

۔ کارزارِ دہر میں وجہِ ظفر، وجہِ سکوں
عرصۂ محشر میں وجہِ درگزر، خیر البشرؐ

۔ رُو نما کب ہو گا راہِ زیست پر منزل کا چاند
ختم کب ہو گا اندھیروں کا سفر، خیر البشرؐ

۔ کب ملے گا ملّتِ بیضا کو پھر اوجِ کمال
کب شبِ حالات کی ہو گی سحر، خیر البشرؐ

۷۔ نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟

☆☆☆☆☆